پریس ریلیز

بڑی آنت کا سرطان عورتوں کے مقابلے مردوں میں زیادہ ہوتا ہے:ڈاکٹر اسرار الحق طور

خون کا اخراج و کمی ، پیٹ میں مروڑ، کم وزن و بھوک، متلی اور تھکاوٹ علامات میں شامل

45 سال سے زائد عمر کیلئے کولونوسکوپی مرض کی تشخیص کا بہترین ٹیسٹ :وائس پریذیڈنٹ سوسائٹی آف گیسٹرو انٹرالوجی

کینسر سے بچاؤ کیلئے سادہ غذا، ورزش کو معمول بنایا جائے :ایسوسی ایٹ پروفیسر آف میڈیسن جنرل ہسپتال

لاہور 26 مارچ:...... پاکستان سوسائٹی آف گیسٹرو انٹرالوجی وانیڈوسکوپی کے نائب صدر ڈاکٹر اسرار الحق طور نے کہا ہے کہ بڑی آنت کی سوزش و سرطان میں اضافے کی بڑی وجوہات میں غیر معیاری وملاوٹ شدہ اشیائے خوردونوش، موٹاپا، مرغن غذائیں، تمباکونوشی، الکوحل اور ورزش سے دوری ہیں۔عالمی ادارہ صحت کے مطابق پاکستان میں سالانہ نئے سرطان کے کیسز میں بڑی آنت کا سرطان تقریباً 5فیصد ہے جولمحہ فکریہ اور باعث تشویش ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اس مرض کی ابتداء پیٹ کی درد سے ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ یہ بیماری بڑھ کر آنتوں کی سوزش اور آخر میں کینسر کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ایسوسی ایٹ پروفیسر آف میڈیسن لاہور جنرل ہسپتال ڈاکٹر اسرار الحق طور نے میڈیکل سٹوڈنٹس کو لیکچر دیتے ہوئے بتایا کہ ہر 20 میں سے ایک فرد کو بڑی آنت کے کینسر کا خدشہ لاحق ہے جبکہ پوری دنیا میں عورتوں کے مقابلے میں بڑی آنت کی سوزش اور سرطان کی بیماری مردوں میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔انہوں نے کہا خون کا اخراج، پاخانے کی رنگت بدل جانا، پیٹ میں شدید مروڑ، نظام ہاضمہ کی خرابی، بغیر کسی وجہ کے اچانک وزن کم ہونا، بھوک کا نہ لگنا، متلی ہونا، دائمی تھکاوٹ اور خون کی کمی بڑی آنت کے کینسر کی اہم علامات میں شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بڑی آنت کے سرطان سے بچاؤ کیلئے سادہ غذا کا استعمال، سرخ گوشت کم سے کم لیا جائے اور چٹ پٹے کھانے اعتدال سے کھائیں تا کہ اس مرض سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے۔

ڈاکٹر اسرار الحق طور نے کہا کہ 50 سال سے زائد عمر کے افراد کو کولونوسکوپی، سگما ئڈوسکوپی کروانا چاہئے کیونکہ کیمرے کے ذریعے ہونے والے اس ٹیسٹ سے بڑی آنت کے کینسر کی تشخیص ممکن ہے، نیز پاخانے میں پوشیدہ خون رسنے کا ٹیسٹ Stool for accult blood ترجیحی بنیادوں پر کروائیں کیونکہ اگر آنتوں میں کسی قسم کی انفیکشن کی تشخیص ہو تو اس کا بروقت علاج کروا کر مرض کی سنگینی سے بچا جا سکتا ہے۔ڈاکٹر اسرار الحق طور نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ آگاہی مہمات کا آغاز کرے تا کہ ہر سطح تک یہ معلومات عام ہو سکیں کیونکہ بروقت تشخیص سے سرطان پا قابو پانے میں مدد ملتی ہے اور سالانہ اموات کی شرح میں بھی کمی لائی جا سکتی ہے۔ڈاکٹر اسرار الحق طور کا مزید کہنا تھا کہ لاہور جنرل ہسپتال میڈیکل یونٹ ون میں تشخیص، سکریننگ وعلاج کیلئے جدید سہولیات دستیاب ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں روزمرہ زندگی میں تازہ پھل، سبزیاں زیادہ استعمال کرنا چاہئیں، مرض سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں اور ہم 30 منٹ کی ورزش اور صحت مند غذا کے استعمال سے بڑی آنت کے کینسر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

☆☆☆☆